MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۱

[illegible]

سچ ہے بے وقت معین نہیں موت آتی ہے
عمر پس ماندہ تر موت سے ہو جاتی ہے

۴۲

[illegible]

آنکھوں سے دیکھا تھا سجاد نے حال حضرت
رہی تا حشر نہ امید وصال حضرت

۴۳

[illegible]

جو سفر کو جاتا ہے کیا خط نہیں بھجواتا ہے
خط پدر کا نہیں آیا ہے ہول آتا ہے

۴۴

[illegible]

حق تعالیٰ کسی انسان کو نہ دکھلائے فراق
فی الحقیقت نہیں کم نزع سے ایذائے فراق

۴۵

[illegible]

کس طرح فاطمہ عابد سے قدمبوس ہوئی
کس طرح بیل سے باباکے وہ مایوس ہوئی

۴۶

[illegible]

نقش پر غش تمکو بھی کیا آٹھ پہر آتے تھے
خواب پر تمکو بھی فرقت میں نظر آتے تھے

۴۷

[illegible]

کوئی دنیا میں بلا ہجر سے ہیہات نہیں
ہجر وہ جس میں کہ امید ملاقات نہیں

۴۸

[illegible]

ڈیوڑھی پر آتی تھی جس وقت کہ گھبرائی تھی
اپنے بابا کی مفصل نہ خبر پاتی تھی

۴۹

[illegible]

خواب میں بھی نہیں کوئی شب دیکھا ہے
شب عاشورہ مگر خواب عجب دیکھا ہے

www.emarsiya.com

۲۱۰

[illegible]

تنہا تو وہ بادشہ ہر دوسرا اٹھا
انبوہ ترے باپ کے بھی ساتھ بڑا تھا

۲۱۱

[illegible]

کم ہونگے بہت ہم ہی شاہ زمان ہیں
مشہور ہیں اچھے تو بہت کم ہیں جہان میں

۲۱۲

[illegible]

سچ ہے مرے گھبرا گئے جی کیونکر نہ جگہ ہو
جی میرا نہیں مانتا یہ اندیشہ ہو

۲۱۳

[illegible]

زنہار کسی شکل میں چھپ وہ نہیں سکتی
جو ہیں خبر یا ہی ہے وہ کہ نہیں سکتی

۲۱۴

[illegible]

فوج آنے کا اندیشہ نہ گھر لٹنے کا غم ہے
قیدی جو ہیں ساتھ آئے بڑا انکا الم ہے

۲۱۵

[illegible]

کیا عرض کروں جو کہ ہے حالت مری جی کی
آن سب میں صد اعلیٰ ہے ترتیب کسی کی

۲۱۶

[illegible]

جب یاں سے تند ھارا اٹھا تو بیمار گھر تھا
صغرا ترے اس بھائی کو آزار نہ کچھ تھا

۲۱۷

[illegible]

اب دیکھیے کیا خواہش تقدیر ہو ظاہر
ابھی نہ مرے خواب کی تعبیر ہو ظاہر

۲۱۸

[illegible]

انصاف کرو تم تو نہ کیونکر جدا آئے
یوں آئے خبر خواب مجھے دو دن نظر آئے

www.emarsiya.com

۴۱۹

[illegible]

ہے تحقیق خبر جلد کسی کو بھیجو
خوب ہے مادر عباس علی کو بھیجو

۴۲۰

[illegible]

بعد مدت کے سواری ہے پھری بابا کی
پیشوائی مجھے لازم ہے شہ والا کی

۴۲۱

[illegible]

کئی رہوار لوا تنے یہ خبر لائے ہیں
شہ کے ناقے کے پیچھے لوگ فرود آگئے ہیں

۴۲۲

[illegible]

قبر احمد کی ہر قریب ہم پہنچیں لیجا ئینگے
پہلے روضہ پہ نبی کے شہ دین آئینگے

۴۲۳

[illegible]

جوشش شوق سے آہ مجھ کو یہ جان آئی تھی
دوڑتی تھی کہ طبیعت مری گھبرائی ہر

۴۲۴

[illegible]

تم جہاں کہتی تھیں شبیر وہاں آ پہونچے
وادی لوا تو چلو شاہ زماں آ پہونچے

۴۲۵

[illegible]

زوجۂ ختم رسل صاحب توقیر ہے وہ
مجھسے ادر مکتسے سوا عاشق شبیر ہے وہ

۴۲۶

[illegible]

ضعف ہر پاؤں تو جلدی نہ اٹھانا پیاری
دم اُکھڑ جائے نہ گھبرا کے نہ جانا پیاری

۴۲۷

[illegible]

یہ صدا سنتے ہی سر پیٹ لیا صغرا نے
پھینکدی خاک پہ سر پیٹ کے ردا صغرا نے

www.emarsiya.com

۲۸
[illegible]
جبکہ میں دیکھتی ہوں رو رو کے رخ شاہی
غل ہے کوئی مری آواز نہیں سنتا ہے

۲۹
[illegible]
تم اس انبوہ کو تکتے ہے ہٹا دو عابد
شکل صغرا کی ہمیں جلد دکھا دو عابد

۳۰
[illegible]
بولا گیا پوچھتی ہو راہ گزر میں صغرا
پوچھتا حال بید میٹھکے گھر میں صغرا

۳۱
[illegible]
راہ دو راہ دو نیت شہ والا آئی
پیٹتے کو زینب مضطر کے ہے صغرا آئی

۳۲
[illegible]
رو دو اب گھر ہی میں چلکر سپہر سہرا کو
ساتھ لو مادر عباس کو اور صغرا کو

۳۳
[illegible]
آئی خالی جو نظر جائے حسین ابن علی
سب کے لب پر تھا یہی ہائے حسین ابن علی

۳۴
[illegible]
پوتی بھی پیٹتی ہے دادی بھی چلاتی ہے
ویرے دونوں کی آواز مجھے آتی ہے

۳۵
[illegible]
اسی کے والد مظلوم کو رو آئے ہم
اسی کے باپ کو پردیس میں کھو آئے ہم

۳۶
[illegible]
کس طرح قتل ہوا فاطمہ کا لال کہو
بھائی میں کند تھے ترے بابا کا کچھ حال کہو

www.emarsiya.com

[illegible]

مجھکو وہ خواب میں سب حال ہو معلوم ہوا
جس طرح ذبح ستم سے وہ شہ مظلوم ہوا

[illegible]

کیا جہان کو گئی ہمراہ پدر کے وہ بھی
مرکے کیا ہو گئی ہمراہ پدر کے وہ بھی

[illegible]

عمر تک شہ سے جدائی نہیں ہیہات رہی
اب کسی طور نہ امید ملاقات رہی

[illegible]

مختصر یہ ہے کہ احمد کا نواسا مارا
پیٹو تم بس یہی کہہ کہہ کے کہ پیاسا مارا

[illegible]

نام لیکر ترا کرتی تھی بکا جاتے وقت
کہہ گئی ہے تری ماں تجھکو دعا جاتے وقت

[illegible]

پیٹنا ہی مجھے حاصل ہوا رونا ہی ہوا
خون بابا ہی ہوا خون تمنا ہی ہوا

[illegible]

ستم و جور میں کیا کیا کہوں بے پردوں کے
ابھی چھلکے نہیں بھرے مجھے زنجیروں کے

[illegible]

جیتی آتی جو سکینہ تو شراکت کرتی
بین کے وقت بہن میری رفاقت کرتی

[illegible]

میں نے تحقیق تو تیغ پدر کو دیکھا
لوگو سب کچھ وہ ہوا خواب میں جو جو دیکھا

www.emarsiya.com

۱۳۶

خیمے جلنے لگے بیمار حزیں سر پیٹنے لگے
سب بیبیاں بے کس کی نبض تھامے ساتھ
بچی سکینہ تھی حال اس طرح سے
ماں رباب کہے ہائے اصغر بے تابی
شمشیر بی بی کی ہے بڑے ہائے بین کریں
منہ پہ ماریں ہائے فاطمہ بیٹا وطن

۱۳۷

ابھی تو ہیں ہے ہمارے ساتھ یہ تعین تھا معلوم
سب نے تیغ تمہیں بے کسی میں پیاس نے مارا مظلوم
ہائے شبیر کا کٹنا جدا سکینہ کا مظلوم
ابھی دن میں بچوں پہ قطع لب بیداد ستم
بیکس و تنہا کہو گھر کو اب کیا سیر
آج ستم گر نے سب پہ تیغ سے بیکسی کیا ہے بیر

۱۳۸

منہ زرد ہو سب آج شہیدوں کے بیچ
بیچ سے مہر آیا بازار و رہ تھا
قید ہوا ہے بے بس ہو اور سکینہ بیقرار صغرا
سب کی بے بسی پہ اسیر ہو کے لٹ گیا
ہوئے بیمار علی آنکھوں پہ نظر ایا صغرا
دیکھ یہ بیکسی سے بچوں کو دل ہو صغرا

۱۳۹

بیٹا جس کے سر اتنے ستم گر سے بچا یاں نہیں
بس وہ زینب سے کیا نہ گئی کوئی بیان
بیٹا وہ بیماری میں روتی ہے اب وطن
اب کہ شبیر یاں ماں اکیلی کیا تو نے
بیٹے تجھے آن ملو یہ سب کیا بیٹے
اے غم وہ دن آئے گا سکینہ تو دیکھے

www.emarsiya.com